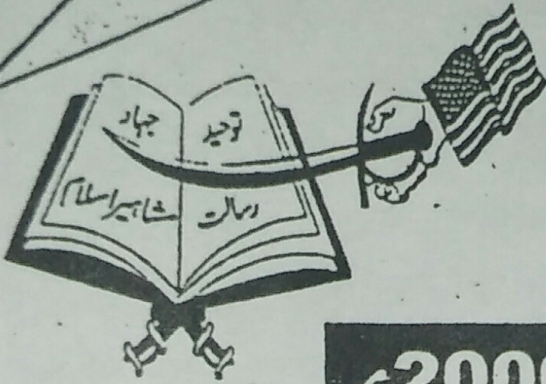


تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے ادھر پھیر
(اقبال)

اہل وطن!



تری بربادیوں کے مشورے ہیں
آسمانوں میں

نصاب تعلیم برائے 2006ء

پر

قرطاس ابیض

WHITE PAPER

تنظیم اساتذہ (پاکستان) صوبہ پنجاب

قیام پاکستان سے قبل متحدہ ہندوستان اور 1947ء کے بعد پاکستان میں نظام تعلیم لارڈ میکالے کا تجویز کردہ تھا۔ جسے تھوڑا بہت اسلامائز کرنے کے بعد نسل نو کو زیور علم سے آراستہ کیا جاتا رہا۔ البتہ ہر دور کے سرکاری پالیسی ساز اس میں روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے جراثیم داخل کرتے رہے مگر 9/11 کو امریکی ٹریڈ سنٹر کی یہودیوں کے ہاتھوں تباہی کے بعد یہ عمل خاصہ تیز ہو گیا۔ امریکی سرکار پوری مسلمان امہ پر غلبہ چاہتی ہے۔ عسکری میدانوں میں اپنی پسپائی کے بعد اس نے اذہان کی تبدیلی، جو قوموں پر غلبے کا اصل اور موثر محاذ ہے، پر تیزی سے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔

ے یوں قتل سے بچوں کے وہ بدنام نہ ہوتا .... افسوس کہ فرعون کو کالج کی نہ سوجھی (اکبر آلہ آبادی)

کعبے کو مل گئے بت صنم خانے سے کے مصداق مسلمان سربراہوں میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص امریکی سرکار کو زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی آغاخانی بورڈ سے لیکر سپر بورڈ تک ہیشن کی تبدیلی سے لیکر نصابیات کو بے خدا اور اخلاق باختہ کرنے تک اسے پاکستان میں زیادہ فضا سازگاری نظر آئی اور اس نے اپنے مذموم ارادوں کو بروئے کار لانے کیلئے اپنے خزانے کھول دیئے مثلاً

۱۔ نصاب کی اپ گریڈیشن کیلئے ہم پاکستان کو ساٹھ ملین ڈالر کی امداد دے رہے ہیں۔

مسٹر برائن ایگزیکٹو ڈائریکٹر السیر اامریکہ (روزنامہ خبریں لاہور)

۲۔ آغاخان ترقیاتی نیٹ ورک کو امریکہ کی طرف سے 4.5 ملین امریکی ڈالر کی گرانٹ دی تاکہ پاکستان کے تعلیمی نظام میں ترقی اور جدیدیت کے نام پر بے مقصدیت کو فروغ دیا جا۔

۳۔ 22 اکتوبر 2003 کو یورپی یونین نے آغاخان ایجوکیشن سروس کو 20 ملین یورو (ایک ارب تیس کروڑ روپے) مالی امداد کا اعتراف کیا۔

ہمارے ارباب دانش و بینش اور ارباب اقتدار بغیر کسی سوچ و بچار کے امریکی سرکار کے حکم کی تعمیل میں بھگٹ دوڑنے لگے اور 2004ء کے نصاب تعلیم میں وہ گل افشانی ہوئی کہ الامان والحفیظ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان وایقان کو ادھیڑ کر رکھ دیا گیا۔ صحابہ پر پختہ یقین کو متزلزل کر دیا گیا۔ اس نصاب میں کل کا نجات دھندہ محمد بن قاسم آج کا ڈاکو اور کل کا رسہ گیر راجہ داہر آج کا نجات دہندہ ٹھہرا تا گھر اور ملک کے دفاع، جہاد کو دہشت گردی .... اور دہشت گردی اور ملکوں کو تاخت و تاراج کرنے، ان پر ڈیزی کٹر بم برسانے اور کارپٹ بمنگ کو نجات اور جمہوریت کی بحالی گردانا گیا۔

ے خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد — جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

☆ تعلیم وتدریس

تعلیم وتدریس کا نصاب ہر قوم کی ثقافتی، سماجی اور نظریاتی ضرورتوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ لہٰذا اس غرض کیلئے ہمارے ملکی آئین میں قرارداد مقاصد کے آرٹیکل نمبر 31 اور بنیادی انسانی حقوق کے متعلقہ آرٹیکلز میں بھی ان رہنما خطوط کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ مثلاً

ARTICLE = 31

The Muslims shall be enabled to order their lives in the individual and collective spheres in accordance with the teachings and requirements of Islam as set out in the Holy Quran and Sunnah.

(1) Steps shall be taken to enable the Muslims of Pakistan individually and collectively to order their lives in accordance with the fundamental principles and basic concepts of Islam and to provide facilities whereby they may be able to learn ________ The Holy Quran and Sunnah.

(2) The state shall endeavour as respects the Muslims of Pakistan

(a) to make the teachings of Holly Quran and Islam compulsory to encourage and facilitate the learning of Arabic language and to prepare correct and exact printing and publishing of the Holy Quran.

(b) To promote unity and observance of Islamic moral standards.

تعلیم کی ان دستوری بنیادوں پر ہمارا نظام تعلیم ،نصاب تعلیم بننا چاہیے مگر ہو کیا رہا ہے اس کی جھلک آنے والے صفحات میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ ہر قوم اپنی تعلیم گاہوں سے یہ توقع رکھتی ہے کہ ان میں پلنے اور تعلیم حاصل کرنے والی نسل زندگی کے ہر میدان میں اس کے بنیادی نظریات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ،مضبوط اور مستحکم ملک کے لئے بنیادیں فراہم کرے گی۔ اس غرض کے پیش نظر ہم نے بھی 1976ء کے ایجوکیشن ایکٹ کے اندر قانونی بنیاد فراہم کرتے ہوئے وفاقی وزارت تعلیم کے تحت ایک شعبہ نصابیات و درسی کتب (Curriculum Wing) قائم کیا تھا۔ اس کے فرائض میں یہ شامل ہے کہ

۱۔ قومی کمیٹی برائے تدوین نصاب کی تشکیل۔

۲۔ درسی کتب کی تیاری کیلئے ہر مضمون میں کمیٹیاں بنائے جس میں تمام صوبوں کی نمائندگی ہو۔

۳۔ کتابوں کے مسودے تیار کروائے اور ان کی منظوری دے۔

اور یہ کام عرصہ 30 سال سے ہو رہا ہے۔ اچانک گیارہ ستمبر 2001ء میں امریکہ میں نام نہاد دہشت گردی کے بعد ایک خاص طبقہ مسلسل شور کر رہا تھا کہ پاکستان کا قومی نصاب اور درسی کتب جہاد اور عسکریت کی تعلیم کے علاوہ نوجوان نسل میں اسرائیل، بھارت، برطانیہ اور امریکہ کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا کر رہا ہے۔ جس سے عالمی امن کو خطرہ ہے۔ لہذا ہمارے نصاب کو لبرل، رواداری اور مفاہمت کے اسباق پر مشتمل ہونا چاہیے، قومی بدقسمتی یہ ہے کہ سابق وفاقی وزیر تعلیم محترمہ زبیدہ جلال صاحبہ بھی ان کے اس زہر آلود پروپیگنڈے میں آگئیں اور ان کے حکم پر پورے ملک کے میٹرک تک کے نصاب کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا گیا۔ جس میں نظریہ پاکستان، اسلام، مشاہیر اور شعراء اسلام کو بالکل خارج کر دیا گیا تاکہ نوجوان نسل اپنے کردار میں کھوکھلی، نظریات میں لبرل اور ہر غیر مسلم کیلئے نرم چارہ بن سکے۔ ہم نے 2005ء کے قرطاس ابیض میں میٹرک اور انٹر کے نصاب میں موجود غیر نظریاتی اور حیاء سے عاری عنوانات کی نشاندہی کر دی تھی۔

پس پردہ کیا ہے؟

نقاب الٹتا ہے ملاحظہ فرمائیں

۱۔ سابق امریکی وزیر خارجہ مسٹر کولن پاول کیا کہتے ہیں:

پاکستان سمیت تمام مسلم ممالک کے دینی مدارس اور سکولز بنیاد پرستوں اور دہشت گردوں کی آماجگاہ ہیں اور ہمیں ان کے متعلق تشویش ہے اس کے ازالے کیلئے ہم جنرل پرویز مشرف سمیت دیگر ممالک کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔" (روزنامہ نوائے وقت لاہور)

۲۔ سابق برطانوی وزیر خارجہ مسٹر جیک سٹرا:

جنرل پرویز مشرف دینی مدارس و سکولز میں جو اصطلاحات متعارف کروا رہے ہیں۔ ہم ان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔
(خطاب پشاور یونیورسٹی)

۳۔ ایک امریکی ادارے "ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز (ایسرا) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر برائن نے اسلام آباد میں بتایا کہ "نصاب کی اپ گریڈیشن کے لیے امریکہ پاکستان کو 60 ملین ڈالر امداد دے گا۔" (روزنامہ خبریں)

۴۔ سابق مشیر برائے سلامتی امور موجودہ وزیر خارجہ امریکہ کینڈ ولیزا رائس:

امریکی سینٹ میں بیان دیتے ہوئے کہتی ہیں۔ "امریکہ کے خلاف پاکستان میں بڑھتی ہوئی نفرت کے علاج کیلئے وہاں کی ونڈر فل لیڈی محترمہ زبیدہ جلال وفاقی وزیر تعلیم پاکستانی نصاب تعلیم میں تبدیلیاں کر کے اس کا علاج کر رہی ہیں۔ (نوائے وقت)

۵۔ کشمیر اور دوسرے علاقوں میں مزاحمتی اسلام کو شکست دینے کیلئے اعتدال پسند اسلام کو لانا ہوگا۔ لبنان، غزہ، عراق اور افغانستان میں کارروائیوں کا مقصد دراصل اسلام کے اندر اور باہر جدت پسندی پیدا کرنا ہے۔
(وزیر اعظم ٹونی بلیئر ورلڈ آفیسر کونسل سے خطاب۔ نوائے وقت لاہور)

☆ اثرات

(الف) پاکستان اور بھارت کا نصاب مشترکہ ہونا چاہیے۔ (جنرل پرویز مشرف صاحب کا انٹرویو برائے انڈیا ٹوڈے)

(ب) موجودہ اسلامیات مسائل پیدا کر رہی ہے۔ نصاب بدل دینگے۔ (جنرل پرویز مشرف صاحب۔ جنگ لاہور)

(ج) بیالوجی کی کتاب میں قرآنی آیات کا کیا کام؟ اور سرور کائنات کے اسم کے سامنے اگر کتے کی تصویر آ گئی ہے تو کیا مضائقہ ہے۔ (زبیدہ جلال سابق وفاقی وزیر تعلیم کا اسمبلی سے خطاب)

(د) میری اپوائنٹمنٹ کہیں اور سے ہوئی ہے۔ آپ مجھے نہیں ہٹا سکتے۔ (سابق وفاقی وزیر تعلیم زبیدہ جلال کا لاہور میں خطاب)

(س) برین واشنگ کیلئے وفاقی تعلیمی اداروں سے دوسو اساتذہ کی ریفریشر کورس کیلئے امریکہ روانگی۔

☆ موجودہ وزیر تعلیم

وفاقی وزیر تعلیم لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ جاوید اشرف قاضی صاحب:

۱۔ برصغیر کے مسلمانوں کی تاریخ قابل فخر بنا کر پیش کرنے کی بجائے ٹھوس حقائق سے آگاہ کیا جائے۔ راجہ اشوک جیسے عظیم بادشاہوں کو اجاگر کیا جائے۔ اورنگ زیب کی محض دینی و معاشرتی خدمات کی بجائے تخت و تاج کی جنگ اور غیر مسلموں کے ساتھ سلوک کا جائزہ پیش کیا جائے۔ انگریز حکومت کی بہترین پالیسوں کو نمایاں کیا جائے۔ بہادر مسلم سپہ سالاروں کی بجائے سکندر اعظم کو عظیم ترین جرنیل کے طور پر پیش کیا جائے۔ (نوائے وقت لاہور)

۲۔ دینیات کی کتابوں سے طریقہ نماز خارج کر دیا جائے۔ (نوائے وقت لاہور)

☆ عملی اقدامات

نصاب کی تیاری کیلئے کیری کلم ونگ نے بہت سے غیر ملکی NGO'S جن میں آکسفورڈ پرنٹنگ پریس اور ملکی بنیادوں پر دیگر NGO's جن میں ''گابا ایجوکیشنل بکس''، ''نیشنل بک فاؤنڈیشن''، ''دی گن ریڈنگ پروگرام'' قابل ذکر ہیں۔ کے علاوہ صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈز کو کتابوں کے مسودوں کو وفاقی کیری کولم ونگ سے منظور کروا کر شائع کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ جن کی حسن کارکردگی کو ہم اپنے قرطاس ابیض 2004ء میں میٹرک اور انٹر کے نصاب میں موجود غیر نظریاتی، اخلاق سوز، حیاء سے عاری عنوانات کی نشاندہی کر چکے ہیں۔ آغا خان تعلیمی بورڈ کے متعلق قرطاس ابیض 2005ء میں شائع ہو چکا ہے۔ امسال 2006ء کے قرطاس ابیض میں انٹر، بی اے اور او لیول اور اے لیول کے نصاب کے علاوہ بہت ساری دیگر اخلاق سوز عبارات ملاحظہ فرمائیں جو ہم اپنے بچوں کو پڑھا رہے ہیں۔

☆ نیشنل بک فاؤنڈیشن:

اس ادارہ کو بھی کتابیں چھاپنے کی اجازت ہے۔

۱۔ انگریزی برائے ہشتم کے صفحہ نمبر 50 پر انگریزی نظم میں لکھا گیا ہے۔ ''اللہ پہاڑ، درخت، دریا اور دیگر چیزیں بنانے کے بعد تھک کر آرام کیلئے چلا گیا۔ پھر اٹھ کر اس نے ناچ کرنے والی گانا گانے والی ایک گڑیا پیدا کی''۔ (نعوذ باللہ)

۲۔ صفحہ نمبر 57 پر صحابی رسول مقبول ﷺ حضرت عبداللہ بن حذیفہؓ کی تصویر چھاپی گئی ہے۔

۳۔ صفحہ 127 پر صحابی رسول مقبول ﷺ حضرت ابوذر غفاریؓ کی تصویر چھاپی گئی ہے۔

۴۔ انگریزی انٹر کی کتاب میں بش کی تعریف میں نظم کورس میں شامل کی گئی۔

۵۔ انگریزی ایف اے سال اول کے صفحہ نمبر 17 پر انتہائی اخلاق سوز پیرہ موجود ہے۔ جس میں باپ بیٹی کے تقدس کو مجروح کرتے ہوئے یہودی فلسفے جو وہ حضرت لوط علیہ السلام کے متعلق اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

Time was not long ago, when in families where there were no boys. A girl volunteered or was prevoiled upon, not to marry, She lived in her father's house and reproduced for the family.

☆ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ

ادارہ ہذا صوبائی ہیڈ کوارٹر لاہور میں واقع ہے۔ اور وفاقی حکومت کے کری کولم ونگ کے منظور کردہ مسودات کو چھاپتا ہے۔

2005ء کی درسی کتب سے بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناحؒ کے پیغام کو خارج کر کے صدر پرویز مشرف اور چوہدری پرویز الٰہی

کے پیغام کو شامل کر دیا گیا ہے تا کہ نسل نو اپنے قائد کو بھول جائے اور ان کو یاد رکھے۔

۱۔ اول؛ دوم سے اسلامیات کو ختم کر دیا گیا ہے تا کہ نوخیز نسل کے ذہن میں اسلام راسخ نہ ہو جائے۔

۲۔ گیارھویں اور بارھویں جماعت سے مطالعہ پاکستان کا مضمون ختم کر دیا گیا ہے تا کہ نوجوان نسل تحریک پاکستان، مقاصد پاکستان سے آگاہ نہ ہو۔

۳۔ یونیورسٹیز میں موسیقی کا شعبہ کھول دیا گیا ہے تا کہ بچوں اور بچیوں کو گانا بجانا اور ڈانس سکھایا جا سکے۔

معلوم ہوتا ہے کہ ہم اس شاہین صفت نوجوان نسل کو خودار باحیا و باکردار بنانے کی بجائے بھانڈ، اور بے حیا بنانا چاہتے ہیں۔

انٹرمیڈیٹ انگلش بک ون:

کتاب ہذا کے کل پندرہ اسباق میں سے 12 اسباق انگریز رائٹرز کے ہیں جبکہ تین مسلمان رائٹرز نے لکھے ہیں۔

BUTTON. BUTTON صفحہ نمبر 1

کہانی ہذا ایک انگریز مصنف کی تحریر ہے جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ "یہودی خدا کی پسندیدہ مخلوق ہے" اللہ انہیں بالکل نہیں پکڑے گا خواہ وہ غیر یہودی کو قتل کیوں نہ کر دیں" اور جو ان کے اس جرم قبیح کی نشاندہی کریگا وہ بھی قتل کر دیا جائیگا۔

THANK YOU MAM صفحہ 42:

اس کہانی میں ایک آوارہ لڑکا رات کے وقت ایک عورت سے پرس چھین کر بھاگ جاتا ہے اور پکڑا جاتا ہے۔ رات کے وقت وہ عورت اسے گھر لے جاتی ہے اور اس کو مطلوبہ رقم دے دیتی ہے اور ساتھ یہ بھی کہتی ہے کہ "میں آپ کو وہ کچھ نہیں بتاؤنگی جو میں جوانی میں کرتی تھی۔ میں یہ بات اللہ تعالی کو بھی نہیں بتاؤنگی"۔ **I would not tell you son, neither tell God.** اس کہانی سے ظاہر ہوتا ہے کہ عیسائی تعلیمات بہتر ہیں اگر آدمی ایک رخسار پر تھپڑ مار دے تو دوسرا اس کے سامنے کر دو بدلہ نہ لو۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ بعض باتیں اللہ بھی نہیں جانتا اس سے بندہ چھپا لیتا ہے۔

The Gift Of Magi صفحہ 120:

اس کہانی میں کرسمس کو ایک مقدس تہوار کے طور پر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ بتایا گیا ہے کہ اگر اس دن نیکیاں کی جائیں، صدقات و خیرات کیا جائے تو اجر اتنا ملتا ہے کہ فرشتوں کیلئے اسے لکھنا محال ہو جاتا ہے کیا ہم اپنے بچوں کو اس طرح عیسائیت کی طرف نہیں لے جا رہے ہیں۔ کیا کبھی ہم نے یوم الجمعہ، یوم العرفہ، عیدین، ماہ رمضان کی برکات کے متعلق بھی ان انگریزی کتابوں میں مسلمان بچوں کو کچھ بتانے کی کوشش کی۔؟

The Angel and the Author and Other صفحہ 54:

میں بھی عیسائی تہواروں اور انکی برکات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب ہذا میں کل پندرہ اسباق ہیں جن میں سے اکثر میں عیسائیت، یہودیت اخلاق باختگی اور روشن خیالی کا درس ہے۔ یہ سب اسباق عیسائیت کی تبلیغ کیلئے کافی ہیں۔

☆ انٹرمیڈیٹ انگلش بک-III

کتاب ہذا میں تین ڈرامے اور بیس نظمیں ہیں۔ تینوں ڈرامے انگریز رائٹرز کے ہیں جبکہ 20 نظموں میں چار مسلمان شعرا کی ہیں۔ باقی تمام انگریز شعراء کی ہیں۔

Heat Lightning صفحہ نمبر 1:

سبق ہذا اخلاق باختگی کا شاہکار ہے رات کے وقت ایک تنہا لڑکی بارش میں سڑکوں پر آوارہ گھوم رہی ہے۔ دولڑکے اسے ملتے ہیں اور باہم گفتگو کرتے کرتے لڑکی ایک کی باہوں میں آجاتی ہے۔

And takes her by the arm and leads her down to the bench

لچر گفتگو اور ایسی حرکات کا سبق میں بار بار تذکرہ ہے صبح ہوتے ہی یہ دونوں لڑکے چھپ چھپ کر گھر سے نکل جاتے ہیں۔ ہم سترہ اٹھارہ سال کے بچوں اور بچیوں کو بھیگی راتیں اور باھوں میں آنے سے کیا سیکھانا چاہتے ہیں کیا ہم ان اسباق سے اجتماعی اخلاق سوزی نہیں سکھا رہے؟

Love Liest Of Threes صفحہ نمبر 86:

سبق ہذا میں کرسمس ٹری کا تقدس و برکات وغیرہ بڑی وضاحت کے ساتھ بیان ہوئی ہیں ہم اس طرح اٹھارہ برس کے بچوں اور بچیوں کو عیسائیت کی طرف راغب کر رہے ہیں کیا ہم نے کبھی اپنے بچوں کو ان انگریزی اسباق میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ مقام ابراہیم، حجر اسود، آب زمزم کیا ہیں؟ انکی تاریخ کیا ہے؟ انکی برکات کیا ہیں؟

A Tale Of Two Cities صفحہ 116:

اس نظم میں ایٹم بم سے تباہ ہونے والے دو شہروں کا تذکرہ ہے اور شہروں کے نام نہیں بتائے گئے اگر بتا دیا جاتا کہ یہ شہر جاپان کے ناگا ساکی اور ہیروشیما ہیں تو امریکہ کی وحشت کھل کر سامنے آجاتی اور اس طرح امریکہ بدنام ہوتا۔ ہم تو نسل نو کو امریکہ کی محبت سے سرشار کرنا چاہتے ہیں اور ہمارا کام اس طرح ادھورا رہ جاتا اور امریکہ سرکار ناراض ہو جاتی۔

The Delight Song صفحہ 124:

اس کا شاعر عیسائی ہے۔ اس نظم میں عیسائیت کے عقیدہ تثلیث کی ترجمانی کی گئی ہے مثلاً

"I stand in good Relation to the Lords"

:48 صفحہ The Oyster and the Pearl

یہ سبق بھی اخلاق باختگی کا شاہکار ہے مثلاً ھیری نامی لڑکا ایک لڑکی سے گفتگو کرتے ہوئے کہتا ہے جوانی اور ہوشیاری تو کسی بڑے اضطراب کی نشاندہی کرتی ہے لڑکی کہتی ہے اضطراب بھی تو کئی قسم کا ہوتا ہے لڑکا کہتا ہے کہ ہاں ہاں تمہیں شہری لڑکے کی تلاش ہے۔ دیہاتوں میں کوئی خوبصورت کنوارہ میسر نہیں'' کیا اس طرح ہم نوجوان نسل کو خودار اور باکردار بنا رہے ہیں؟ لاحول ولاقوۃ

Youth and intelligence need excitement. The GIRLS. There kinds of excitement .... bachelor in town

:217 صفحہ The Bear ڈرامہ One Act Play کلاس فورتھ ایئر (سال چہارم)

اس میں اخلاق باختگی کی انتہا ہے مثلاً میں نے بارہ عورتوں کو انکی خواہشات نفس کو پورا کرنے سے انکار کیا جبکہ نو عورتوں نے میری ہوس کا نشانہ بننے سے انکار کیا

Smirmov: I 've refused Twelve women, and nine have refused me.

:253 صفحہ Somthing to Talk About

ہم مسلمان بچوں اور بچیوں کو بے غیرتی، بے حمیتی سکھا رہے ہیں مثلاً ''ڈاکو ایک گھر میں گھس آتے ہیں ایک نوجوان لڑکا ڈاکوؤں سے خائف ہو کر اپنی بہن انہیں پیش کرتا اور کہتا ہے کہ یہ خوبصورت اکیس سالہ لڑکی ہے کیا تم اسے پسند کرو گے ڈاکو کہتا ہے میں نے خوبصورت چیزوں سے کبھی انکار نہیں کیا''

Guy: She's beautiful too, and only twenty one. You would like her wolf. I never can say no to beauty"

:Short Stories and One Act Play

مضمون: The Duchessand Jewler:

سبق ہذا میں ایک خوب صورت لڑکی کو ایک جواہری کے کمرے میں دکھایا گیا ہے جو زرق، برق لباس میں ملبوس ہے اس کے جسم، انگلیوں، رخساروں اور لباس سے شعاعیں پھوٹ رہی ہیں جوہری جب اپنے پرائیویٹ کمرے میں آتا ہے اور اس دوشیزہ سے ہاتھ ملاتا ہے تو اس کے لمس سے اسے پرانی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں اور ان میں پھر وہی بادشاہ اور ملکہ کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے کوئی خدا کا بندہ ہے جو اس اندھیری رات میں یہ دعا کرے۔

جوانوں کو میری آہ سحر دے۔

:192 صفحہ The Little Willow

مضمون میں دو ایسی بہنوں کا تذکرہ ہے جو چمک دمک، خوشبو اور اپنی پسند اور مرضی کی مالکہ تھیں۔ خوبصورت لڑکوں کو اپنے دامن فریب میں گرفتار کرنا انکا مشغلہ تھا اور اپنی لذت براری کے بعد اس کو وہ چھوڑ دیتی تھیں

Always destroying friendship, There was this allure. The glow the fragrance, the what you will, which sooner or later, ensnared ever young man and made him the captive of one or the other.

:The Killers

اس کہانی میں امریکی معاشرے کی تصویر کشی کی گئی ہے جہاں تشدد، لاقانونیت اور ناانصافی کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ جہاں کرائے کے قاتل دندناتے پھرتے ہیں اور اپنے کارہائے نمایاں فخریہ پیش کرتے ہیں جس سے ہم ثابت کر رہے ہیں کہ قتل بھی قابل فخر ہوا کرتا ہے۔

:Araby

کہانی ہذا میں بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی خفیہ ملاقاتوں کو پرکشش اور جذباتی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

:The Necklace

اس کہانی میں فرانس کے معاشرے کی عکاسی کی گئی ہے جس میں Ball Parties اور مخلوط محفلوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے ڈانس دکھائے گئے ہیں......اور بتایا گیا ہے کہ اپنے خاوند کے ساتھ ڈانس کرنے میں اتنا مزا نہیں آتا جتنا دوسرے مردوں۔ کے ساتھ ڈانس کرنے میں آتا ہے۔

:Smoke Scree

اس ڈرامے میں ایک لڑکی کے لڑکے کے ساتھ ناجائز تعلقات کو تحریر میں لایا گیا ہے اس لڑکی کی والدہ اور خالہ اسے ایسا کرنے سے منع کرتی ہیں اور وہ لڑکی ان سے بدتمیزی سے پیش آتی ہے۔ یہ لڑکی سرعام شراب پیتی اور سگریٹ نوشی کرتی ہے اور مخلوط ڈانس پارٹیوں میں حصہ لیتی ہے۔ بالآخر یہ لڑکی اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے والدین کے گھر سے نکل جاتی ہے۔ یہ وہ کہانیاں اور ڈرامے ہیں جو آجکل ہم اپنے بچوں اور بچیوں کو پڑھا رہے ہیں ان سے معاشرے کا جو رنگ بنے گا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہ ہے۔ کیا باغیرت ماں باپ چاہیں گے کہ ان کی اولاد بھی یہ گل کھلائے۔

☆ آکسفورڈ پرنٹنگ پریس:

O لیول، A لیول: نسل مسلمانوں کی تعلیم انگریزی، زر مسلمان امہ کا خزانے انگلینڈ کے، O لیول اور A لیول کا امتحان آکسفورڈ یونیورسٹی انگلینڈ لیتی ہے۔ کتابیں، نوٹ بکس بھی وہی فراہم کرتی ہے۔ داخلہ فیسوں سے لیکر امتحانی داخلوں تک ہر سال ان دو مدوں میں اربوں روپیہ ملک سے باہر نکل کر انگلینڈ کے بنکوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اور جو ذہن اور کردار تیار ہوتے ہیں وہ وہاں پڑھائی جانے والی صرف اردو مضمون کی ایک کتاب سے ملاحظہ فرمائیں باقی پر تبصرہ اگلے شمارے میں۔

پاکستانی کہانیاں: انتخاب انتظار حسین، آصف فرخی، سنگ میل۔ پبلی کیشنز

☆ کفارہ: ممتاز شریں

مجھ سے ذرا سا دور کھڑی تھی .... وہ ھیجان خیز اور شہوت انگیز تھی بھری بھری گدرائی رانیں، کولھوں کی گولائیاں جلد سے چپکے ہوئے اسکرٹ سے پھٹی پڑ رہی تھی

☆ کشتی: انتظار حسین

وہ جوزینے سے اترتے ہوئے سیڑھیوں کے بیچ مجھ سے ٹکرائی تھی ...... وہ ہرنی جیسی آنکھوں والی کہ لبادے کے اندر دو پکے پھل لئے پھرتی تھی اور جب سیڑھیوں سے اترتے ہوئے اس نے اسے تھاما تو لگا کہ دو گرم دھڑکتے پوٹے والی کبوتریاں اس کی مٹھی میں آ گئی ہیں .... حتی کہ بھری دوپہر نیلے کے پیچھے کھجور تلے وہ اس کے گرم بوجھ تلے ڈھیتی چلی گئی۔

☆ اولیول کی سطح کی انگلش کی کتاب سے ایک اقتباس:

چھوڑتے ہوئے گھر، فعتاً اس کے تصوریوں ابھرے جیسے ابھی ابھی وہ انہیں چھوڑ کر نکلے ہیں کاش وہ بھی میرے ساتھ سوار ہو جاتی نہ جانے ب کن پانیوں میں وہ گھری ہوئی ہوگی؟

"گاتو" اس میں عورت کو حرام زدگی کے لقب سے ملقب کیا گیا ہے۔

"کپاس کہانی" ایک دوشیزہ کے متعدد بوائے فرینڈز کے ساتھ راتیں گزارنے کے واقعات، تسکین حاصل کرنے، جنسی تعلقات استوار کرنے کے تذکرے۔

☆ سن رائز پبلی کیشن:

مرکزی سطح پر وزارت تعلیم کے تحت کیری کولم ونگ Curriculm Wing، 1976 سے قائم ہے، جس کے بڑے مقاصد میں یہ بھی ہے کہ پاکستان کے تعلیمی اداروں میں پڑھائے جانے والے نصاب و کتاب پر نظر رکھے تاکہ پبلشرز کوئی ایسی کتاب نہ چھاپ ڈالیں جو ہمارے نظریے ملکی سالمیت، دستور کے خلاف ہو۔ اس ادارے کا یہ فرض بھی ہے کہ ملک میں جتنے بھی پبلشرز ہیں انکی رجسٹریشن کرے۔ مگر کیا کیا جائے اوپر سے لیکر نچلی سطح تک سستی و کاھلی، فرائض سے غفلت یہاں بھی موجود ہے پاکستان کی گلی گلی میں پبلشر بیٹھا اپنی مرضی سے کتب چھاپ رہا ہے حالانکہ کوئی مسودہ چھپ نہیں سکتا جب تک اس ونگ کی طرف سے منظوری نہ ہو۔ سن رائز پبلی کیشن چھوٹے بچوں کی کتب شائع کرتا ہے کیونکہ پرائمری تک طلبہ کی تعداد بھی زیادہ ہوتی ہے اور ان کے اذہان کو پراگندہ کرنا آسان بھی ہے اس ادارہ نے سال چہارم کے طلبہ کیلئے جو انگریزی کتاب لکھی ہے وہ ملاحظہ فرمائیں۔

Essential English Book-A:

سبق Giants صفحہ 54

جن وانس ہر دو مخلوق اللہ کے ہاں مسئول ہیں اور جنات انسان سے پہلے کی مخلوق ہے اور قیامت تک ان کا وجود مسلمہ ہے۔ بعض لوگ بالخصوص قادیانی ان کے وجود کے قائل نہ ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ جن پہاڑوں میں رہنے والی انسانی مخلوق کا نام ہے۔ ان کا الگ وجود نہیں۔ سبق ہذا میں بھی یہ درس دیا گیا ہے۔ مثلاً Some people believe there are still giants alive today......

HOW THE WORLD BEGAN صفحہ 62:

سبق ہذا میں درس دیا گیا ہے۔ کائنات کو اللہ رب العزت نے نہیں بنایا بلکہ یہ ایک آبی پرندہ پن گیو Pan Gue کی پیداوار ہے۔ اسی نے آسمان وزمین، پہاڑ، دریا، سورج چاند ستارے پانی اور ہوا کو بنایا

In the begining the world had no shape there was no sky and no earth, there was no living creatures and no plants.......................... His eyes flew up into the sky. One eye became the moon and the other the sun

اللہ کے خالق نہ ہونے کی بچپن ہی سے تعلیم کیا گل کھلائے گی۔ صاف ظاہر ہے۔

☆ سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جامشورو :

سندھی درجہ سوم:

اس کتاب میں مولانا عبید اللہ سندھیؒ، حضرت ابوذر غفاریؓ، شاہ عبد الطیف بھٹائیؒ کے اسباق کو خارج کر دیا گیا ہے۔

اسلامیات درجہ چہارم:

ہجرت مدینہ کا سبق خارج کر دیا گیا۔ اسلامی ریاست کا قیام کیوں اور کیسے کورس سے خارج کر دیا گیا۔

درسی کتاب سندھی درجہ چہارم:

ہندوؤں کی مذہبی رسم ''دیوالی'' کو شامل نصاب کر لیا گیا۔ بھلا ہمیں اپنے بچوں کو عید الفطر، عید الاضحیٰ اور دیگر تہواروں سے متعارف کروانے کی آخر کیا ضرورت ہے۔؟

درسی کتاب سندھی درجہ پنجم:

غزوہ خندق کو کتاب سے نکال کر ہندوؤں کی رسم ''ھولی'' کو شامل کیا گیا ہے۔ اگر غزوہ خندق پڑھایا جاتا تو یہودیوں کی بدعہدی اور مکاری عیاں ہوتی تھی اور جبکہ روشن خیالی کی وجہ سے ہمیں ان کا پردہ مقصود ہے۔

درسی کتاب سندھی درجہ ہشتم:

کتاب ہذا میں ''بڑھتی ہوئی آبادی'' کے عنوان سے سبق شامل کیا گیا ہے جس میں اسلامی تعلیمات کے خلاف آبادی اور منصوبہ بندی

کے اصولوں پر زور دیا گیا ہے۔

مطالعہ پاکستان نہم ودہم:

☆ مطالعہ پاکستان میں برصغیر میں مسلمانوں کی آمد 2004ء کے نصاب میں شامل تھا اب اس کو خارج کر دیا گیا ہے۔

☆ 2004ء کے نصاب میں جہاں جہاں لفظ "ہندو" تھا اسے 2005ء کے نصاب میں لفظ غیر مسلم سے بدل دیا گیا ہے

☆ حصول پاکستان کا مقصد، مسلم لیگ کی کاوش، ہندو مظالم 2004ء کے کورس میں تھے اب 2005ء کے نصاب سے انکو خارج کر دیا گیا ہے

☆ نئے کورس میں سے "پکستان اور بین الاقوامی معاملات" اور پکستان کے مسلم ممالک سے تعلقات کو خارج کر دیا گیا ہے۔

معاشرتی علوم درجہ چہارم:

معاشرتی علوم درجہ چہارم میں صوبائی وزیر تعلیم سندھ محترمہ حمیدہ کھوڑو صاحبہ نے اپنے والد خان بہادر کھوڑو اور جی ایم سید کی تصاویر شائع کر دیں جبکہ ہر دو شخصیات متنازعہ ہیں اس معاملہ پر جب وفاقی وزیر تعلیم سے استفسار کیا گیا تو آپ نے کہا کہ میں نے کتاب نہیں دیکھی میں اس سے بے خبر ہوں۔ (برطانوی ریڈیو۔نوائے وقت لاہور 21 جولائی 2006ء)

وفاقی وزیر تعلیم کی تعلیم سے دلچسپی کا یہ حال ہے

اور یہ اہلِ کلیسا کا نظامِ تعلیم
ایک سازش ہے فقط دین و مُروّت کے خلاف

قرآن مجید کا ادب. کل

بغیر وضو ہاتھ نہیں لگاتے تھے

تعظیماً پشت نہیں کرتے تھے

سر سے اونچا رکھا جاتا تھا

چوما جاتا تھا

غلاف چڑھایا جاتا تھا

قرآن مجید کی بے ادبی. آج

اسکول وغیرہ میں بغیر وضو چھوا جاتا و پڑھا جاتا ہے

بستے میں رکھ کر اوپر نیچے گرایا جاتا ہے

استعمال کے بعد ردی جیسے ملعون الفاظ سے موسوم کیا جاتا ہے

بستے میں قرآن پاک رکھا گیا

مؤمن منافق کو اس طرح پرکھا گیا

خالص دینی درسگاہوں میں کل بھی اور آج بھی ادب کی

دولت کو اول سیڑھی سمجھا جاتا ہے پھر اس پر عمل جاتا ہے

فرنگی کرومر

جس کی حیثیت مصر کے وائسرائے کی تھی

۱۹۰۸ء میں اپنی پالیسی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے

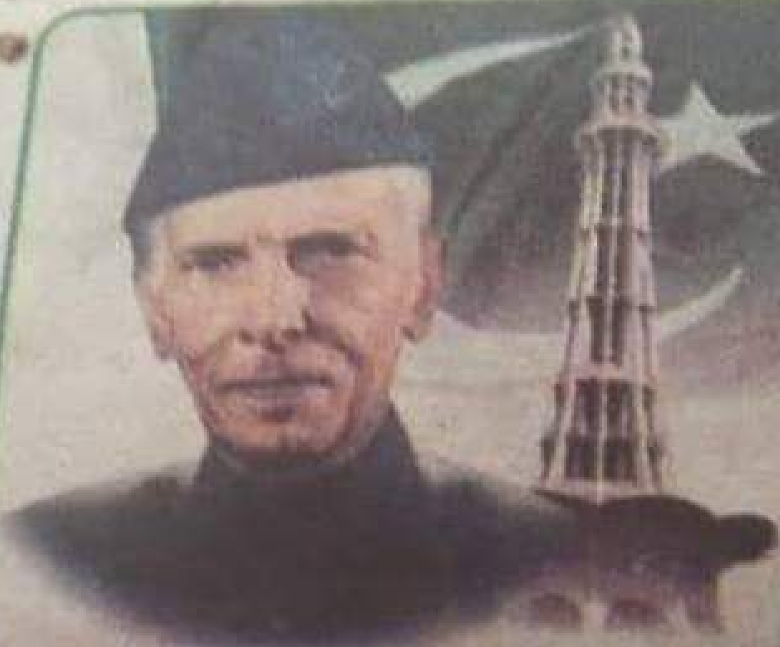
انگلستان اپنی تمام نوآبادیات کو سیاسی آزادی دینے کے لیے تیار ہے
کہ جیسے ہی دانشوروں اور سیاست دانوں کی ایسی نسل تیار ہو جائے
جن کے اندر انگریزی تعلیم رچی بسی ہو، وہ انگلش کلچر کا مثالی نمونہ
ہوں اور حکومت کے حصول کے لیے تیار ہوں، لیکن انگریز حکومت
کسی حالت میں ایک لمحے کے لیے بھی آزاد اسلامی ریاست کو
برداشت نہیں کر سکتی

عالم اسلام کی اخلاقی صورت حال کا مقدمہ، صفحہ ۴

کافر اک لمحے کے لیے اسلامی قانون برداشت نہیں کرتا

خنزیر اعلی شیطان ہامان شیطانی جمہوریہ کو مدینے کی ریاست سے تشبہ دے رہا ہے

SATURDAY 2, APRIL, 2016



پاکستان بہر حال مذہبی ریاست نہیں بنے گا،
جس پر تبلیغی ملاؤں کی حکومت ہو، پاکستان میں
متعدد غیر مسلم بھی بستے ہیں جن میں ہندو، عیسائی،
پارسی، الغرض متعدد مذاہب کے ماننے والے شامل
ہیں مگر وہ سب پاکستانی ہیں ان کو دوسرے پاکستانی
کے برابر مراعات اور حقوق حاصل ہیں۔
(امریکی عوام سے ویڈیو پر خطاب، فروری 1948ء)

نیاز
میں
اور معاشر
بلکہ قرآنی
کی عباد
(کتا

جب قوم کا بابا اسلامی
ریاست کا خواہاں نہیں
تھا تو سمجھ سے باہر
ہے کہ پھر اس سیکولر
ریاست کو اسلامی
ریاست کا نام کیوں دیا
جاتا ہے -

شاید اسی وجہ سے بابے
کو علامہ اقبال رحمتہ
اللہ تعالی علیہ نے کہا
تھا

اگر ملک ہاتھوں سے جاتا
ہے تو جائے
تو احکام حق سے نہ کر
بے وفائی

نہیں تجھ کو تاریخ سے
آگہی کیا
خلافت کی کرنے لگا تو
گدائی

خدا اور مصطفیٰ ﷺ کی لاج سے جو مرد ہیں عاری
وہ اپنی ماؤں، بہنوں کی کریں گے کیا نگہداری

شاہنامہ اسلام از ابوالاثر حفیظ جالندھری رحمتہ اللہ علیہ

پاکستان ٹیلی ویژن

پاکستان میں ٹی وی کا آغاز کن مقاصد کے لئے کیا گیا:

ہم یہاں اس خصوصی نشست کا ذکر کرنا چاہیں گے جس کو کراچی پی ٹی وی کے مینجر اول ذوالفقار علی (خبیث) نے ٹی وی کے یوم تاسیس سے چند ماہ پیشتر ٹی وی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالنے کے لئے بلائی تھی جس میں مخصوص فنکاروں، لکھنے والوں اور متوقع پروڈیوسر صاحبان کو مدعو کیا تھا جس سے ''مسٹر خبیث''، ''خصوصی کام'' لینا چاہتے تھے۔ اس نشست میں جناب محترم شمیم صاحب (مرحوم) جو شعبہ اردو، جامعہ کراچی کے پروفیسر رہ چکے ہیں، بھی موجود تھے جنہوں نے بعد ازاں اس تین گھنٹے پر محیط نشست کی روداد 1970ء اور بعد میں 5,3 جنوری 1979ء میں ایک مقامی اخبار ''جسارت'' میں شائع کی تھی۔ اس خصوصی نشست میں ''مسٹر خبیث'' نے ٹی وی کے دو بنیادی مقاصد بکواس کئے تھے، اول تو اس زمانہ کی جنرل ایوب صاحب کی حکومت کے کارناموں کی گھر گھر تشہیر کرنا تھا اور دوئم بقول ان کے کہ:

''ولعنتی کا دوسرا اور سب سے اہم مقصد یہ ہوگا کہ قوم اور پہلے متوسط طبقہ کو فرسودہ مذہبی تصورات سے آزاد کرائیں اور اس مقصد کو اس خوبی سے سرانجام دیں کہ لوگوں کو شعوری طور پر اس کا پتہ نہ چلے کہ آپ جدید نسلوں کو مذہبی اثرات سے پاک کرنے کی کوئی مہم چلا رہے ہیں۔ اگر آپ نے یہ کام کر لیا تو یاد رکھیے کہ ہم ہمیشہ مذہبی جنونیوں اور ملاؤں سے اپنی معاشرت اور سیاست کو پاک کر دیں گے''۔

بنیادی مقاصد بتانے کے بعد ''مسٹر لعنتی'' نے شرکائے محفل کو علیحدہ علیحدہ ہدایات دیتے ہوئے ''بکواس'' کیا کہ:

''میں آج سے ہر اس لکھنے والے کو اپنے پروگرام کے معاوضے کے علاوہ دو سو روپیہ ماہوار دوں گا جو عربی پڑھے گا، ہم یہ چاہتے ہیں کہ ٹی وی اور ریڈیو سے ایسے افراد کو بحیثیت عالم دین اور جدید مفکر کی حیثیت میں پیش کرسکیں اور ان تمام ملاؤں کے اثرات دور کرسکیں جو مذہب کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں اور جنہیں ہم طوعاً و کرہاً پیش کرنے پر مجبور ہیں، آپ کو مذہب کی خرافات سے معاشرہ کو نجات دلانے کا کام کرنا ہے اور اسی لئے ہم اس ادارے کے ذریعے بالکل جدید ذہنوں کو آگے لانا چاہتے ہیں، نئے میڈیا کے ساتھ نئے ذہنوں کو نہ صرف فرسودہ اور مردہ تصورات سے نجات دلانے کے لئے استعمال کیا جائے گا بلکہ ان کو پوری قوم کے محسوسات اور طرز فکر کو بدلنا ہوگا''۔

آپ اس مقصد کو اس طرح پورا کرسکتے ہیں کہ منافقت اور متضاد کردار کے لئے منفی ڈرامہ کرداروں کے داڑھی لگایئے، مضحکہ خیز کرداروں اور افراد کو مشرقی لباس پہنایئے، یہ یاد رکھئے کہ آپ کو اپنے تمام کرداروں اور اناؤنسروں کو وہ لباس پہنانا ہے جو ہمارے ترقی یافتہ معاشرے میں سو سال بعد رائج ہونا چاہیے اور جو اب ایک فی صد اوپر کے طبقے میں رائج ہے''۔ یعنی امریکی اور برطانوی لباس پنٹ، شرٹ، وغیرہ یہ ہیں ٹی وی کے اغراض و مقاصد۔

(۱) علماء کی توہین۔

(۲) شعائر و علامات اسلامی کی توہین۔

یہودی میڈیا کی تباہ کاریاں

(۳) احکام اسلام کی توہین و انکار۔

(۴) جدید ذہن میں اسلام کو ذلیل ثابت کرنا۔

(۵) فحاشی و بے حیائی پھیلانا۔

(۶) ٹی وی سننے والوں کی فکر و نظر کو بدلنا۔

(۷) اسلام اور علماء اسلام کی عزت و مقام کو قوم کی نگاہ میں ختم کرنا۔

(۸) یورپی و امریکی تہذیب و تمدن کو پھیلانا اور مقبول کرنا۔

(کتاب: رواداری اور پاکستان، ص ۳۸۴-۳۸۵ از: صدیق شاہ بخاری)

آگے مسٹر لعنتی اپنے کارکنوں کو بریفنگ دیتے ہوئے بک رہا ہے آپ کو مذہب کی خرافات سے نجات دلانے کا کام کرنا ہے اور اسی لئے ہم اس ادارے کے ذریعے بالکل جدید ذہنوں کو آگے لانا چاہتے ہیں نئے میڈیا کے ساتھ نئے ذہنوں کو نہ صرف فرسودہ اور مردہ تصورات سے نجات دلانے کے لئے استعمال کیا جائے گا بلکہ ان کی پوری قوم کے محسوسات اور طرز فکر کو بدلنا ہوگا مثلاً ہم ہر سال بقر عید پر لاکھوں جانور سنت ابراہیمی کے نام پر ضائع کر دیتے ہیں ایک تو نہایت درجہ بے رحمی اور شقاوت کی بات ہے دوسری جو گندگی اور غلاظت پورے ملک میں تین دن تک طاری رہتی ہے وہ قومی معیشت کی بربادی سے بھی زیادہ افسوس ناک ہے آپ لوگ اس قسم کے تہواروں کے بارہ میں یہ احساس نہیں ہونے دیں گے کہ ٹی وی ان کے خلاف ہے لیکن نئے ذہنوں میں اس کے خراب اثرات کو اس طرح جاگزیں کر دیں گے کہ کم از کم بڑے ہو کر اس سے محفوظ رہیں۔

(کتاب: نفسانی خواہشات اور ان کے نقصانات، ص ۴۳۵، از: حافظ مومن)

مغربی پارلیمانی

طریق انتخاب علماء امت کی نظر میں



مصنفین
علماء امت

مکتبہ افکارِ اہلسنّت

ناشر
تحریک احیائے خلافت

مدارس ختم کر کے سیکولر تعلیمی ادارے بنانا چاہتا ہوں

طاہر القادری

مسلم دنیا کو درست سمت میں لے جانے کی کوشش کر رہا ہوں، قدامت پسندی پھیلانے کا ذمے دار سعودی عرب ہے

دھرنے میں شامل لوگوں کا مارچ عبادت شمار ہوگا، انہیں دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی، خطبہ جمعہ، امریکی اخبار کو انٹرویو

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) عوامی تحریک کے

[illegible]

(وی۔ امریکی اخبار وال سٹریٹ (باقی صفحہ 7 نمبر 13)